تقریر ڈاکٹر حسن صہیب مرادؒ۔

1992-01-22

محترم صدر تقریب، وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

محمد نواز شریف صاحب

محترم وزیر اعلیٰ پنجاب، غلام حیدر وائیں صاحب

محترم چیئرمین آئی ایل ایم، سینیٹر پروفیسر خورشید احمد صاحب

مہمانان گرامی، خواتین و حضرات

السلام وعلیکم ورحمتہ اللہ

سب سے پہلے میں اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ شکر بجالاتا ہوں کہ آج سے تقریباً دو سال پہلے جس منصوبہ پر کام کا آغاز کیا گیا تھا وہ اب عملی طور پر ایک خوش کن حقیقت کا روپ دھار چکا ہے۔۔۔ رب کریم کی یہ عنایت ہے کہ اس نے ہماری پُرخلوص محنت اور جذبوں کو شرفِ قبولیت بخشا۔

اس ادارے کی تاسیسی تقریب ایک سال قبل گورنر پنجاب کی زیر صدارت منعقد ہوئی تھی۔ ایک سال بعد First Ledership Award Ceremony میں محترم وزیر اعظم کی شرکت ہمارے لیے

باعث افتخار ہے۔

ہم انتہائی مشکور ہیں کہ اپنی بے پناہ ذمہ داریوں کے باوجود، آپ نے ہماری دعوت کو قبول کیا اور یہاں تشریف لائے۔ آپ کی اس تقریب میں آمد، دراصل تعلیم و تربیت کے اعلیٰ ترین مقاصد سے آپ کی دلچسپی کا اظہار ہے۔ یقیناً تمام ہی تہذیبوں میں تعلیم و تربیت کے کام کو دیگر کاموں پر افضل سمجھا گیا ہے۔ یہ وہ مقدس فریضہ ہے کہ جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے انبیاء بھیجے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات جو قیادت کا بہترین نمونہ اور مثال رکھتی ہے اور جن کا کوئی ثانی تاریخ پیش کرنے سے قاصر رہی ہے وہ بھی دراصل معلم کی شخصیت تھی۔۔۔ ایمان اور جہالت ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے۔ حصول علم کی کوشش، اس کائنات کی تسخیر ہر مسلمان پر فرض ہے۔ قرآن انسانوں کو سب سے بڑھ کر Self develpment اور Self Actualization کی تعلیم دیتا ہے۔

صدر گرامی! ILM کا مقصد زندگی کے ہر شعبہ میں موثر قیادت اور باصلاحیت افراد کار کی تیاری ہے ایسی قیادت کے جو قائداعظم اور علامہ اقبال کے خوابوں کے مطابق پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکے، جدید تقاضوں کے مطابق ترقی و خوشحالی کی ضامن ہو اور ملک کی نظریاتی

بنیادوں کو استحکام بخشے۔

قوموں کے عروج و زوال میں انسانی وسائل کی تعلیم و تربیت کا بنیادی کردار ہوتا ہے۔

ہم آج بھی یہ دیکھتے ہیں کہ جن ممالک نے مجموعی طور پر اپنے افراد کی تعلیم اور خصوصی طور پر افراد کی پروفیشنل ٹریننگ کا بڑھ چڑھ کر اہتمام کیا وہی بالآخر کامیاب ٹھہرے ہیں۔ براعظم ایشیا کے افق پر جو ممالک آج معاشی ترقی میں امتیازی مقام حاصل کر رہے ہیں، اس کی ایک اہم بنیادی وجہ ان کا موثر نظام تعلیم و تربیت ہے۔ ایک بین الاقوامی جریدے کے مطابق اس وقت تائیوان میں بسنے والے ایک بچے کے لیے اعلیٰ تعلیم کے حصول کا امکان، امریکہ میں بسنے والے ایک بچے سے زیادہ ہے۔ ملائیشیا کے Manpower Development Plan کے مثبت اثرات آج سب کو محسوس ہو رہے ہیں۔

جناب صدر۔۔۔! جدید دور میں پروفیشنل ٹریننگ خصوصی اہمیت اختیار کر چکی ہے۔ اس لیے کہ اس کا تعلق عملی میدان میں کامیابی کے لیے درکار صلاحیتوں کی نشوونما اور آبیاری سے ہے۔۔۔ ہم میں سے ہر فرد ایک قیمتی اثاثہ ہے۔۔۔ ہم کس طرح اپنے پیشے میں، اپنے مقام پر اپنے آپ کو زیادہ

سے زیادہ موثر ، کارگر، اور کامیاب بنا سکتے ہیں۔۔۔؟ اور Organization کس طرح اپنے مقاصد کی طرف پیش قدمی کر سکتی ہے۔؟ ان دو اہم ضروریات کو صحیح انداز سے پورا کرنے کے لیے افرادی وسائل کو مسلسل ٹریننگ کے عمل سے گزرنا پڑتا ہے۔ جس طرح Services میں ہلکی اور بھاری ٹریننگ کا ایک جامع پروگرام مسلسل چلتا ہے۔ اسی طرح اب کامیاب Organization میں بھی کام کرنے والے افراد کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے، ان کو شفاف، موثر اور بہترین انسان بنانے، اور ان کی حسن کارکردگی کو اعلیٰ ترین معیار پر مسلسل نکھارنے کے لیے مستقل بنیادوں پر نظام قائم کیا جاتا ہے۔ جاپان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ افرادی قوت کی تربیت اور مسلسل تربیت، ان کے لیے National Obsession کا درجہ رکھتی ہے۔

انسانی وسائل کی ٹریننگ کا بے پناہ فوائد کے باوجود اکثر Managers حیران کن طرز عمل اختیار کرتے ہیں۔ وہ خود اپنی ٹریننگ سے بے پروا ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے ماتحت کام کرنے والوں کی ٹریننگ سے نہ صرف کوئی دلچسپی نہیں رکھتے بلکہ اس کو اکثر اپنے لیے خطرہ سمجھتے ہیں۔

Management Science کے مشہور اسکالر Peter Druker نے خوب کہا ہے کہ کسی منیجر کی اہلیت کا اندازہ اس کے ماتحت کام کرنے والوں کی اہلیت دیکھ کر لگایا جاسکتا ہے۔ اہل Boss کے نیچے ہی اہل لوگ کام کرتے ہیں اور نااہل Boss کے نیچے اس سے زیادہ نااہل اکٹھے ہوتے ہیں۔

ہمارے ملک میں ٹریننگ کو بعض اوقات وقت کا ضیاع سمجھا جاتا ہے۔ اس دوران غیر حاضری کو پیداوار میں نقصان سمجھا جاتا ہے۔ کام سے فرار کا بہانہ سمجھا جاتا ہے یا محض سیر و تفریح و مالی منفعت کا وسیلہ ہی سمجھ لیا جاتا ہے۔

صدر محترم۔۔۔!

خود انحصاری و معاشی ترقی کے جس پروگرام کو آپ لے کر چل رہے ہیں، اس کے پیش نظر پروفیشنل ٹریننگ کے مواقع کی فراہمی کی ضرورت مزید دو چند ہو جاتی ہے۔۔۔ایک صنعتکار ہونے کی حیثیت سے آپ اس بات سے اچھی طرح واقف ہوں گئے کہ 18/16 سال کی تعلیم حاصل کر کے آنے والے نوجوان، عملی میدان کی ضروریات کے لحاظ سے نابلد ہوتے ہیں۔

ٹیکسٹ بک کی تعلیم، عملی میدان کے بے شمار چیلنج اور کٹھن معاملات و

وسائل سے کم ہی مطابقت رکھتی ہے۔

ILM نے۔ business organizations اور Industrial Sector کی ضروریات اور پاکستان کے ماحول کو سامنے رکھ کر، جدید ترین ٹیکنالوجی وتصورات کے مطابق ایسے ٹریننگ پروگرام تشکیل دیئے ہیں کہ جن سے گزر کر افراد کار ہر چھ ماہ کے عرصہ میں کسی مخصوص پیشے کے لیے ضروری تربیت حاصل کر لیتے ہیں۔ ان کو اس کے پیشے سے متعلق بنیادی فہم دیا جاتا ہے لیکن عملی صلاحیت و ہنر کو اجاگر کرنے پر خصوصی توجہ ہوتی ہے۔ ILM نے درج ذیل موضوعات پر ٹریننگ پروگرام تشکیل دیئے ہیں اور پاکستان میں پہلی بار متعارف کروایا ہے۔

1۔ Export Marketing and Management

2۔ Sales and marketing

3۔ Finance and Banking

4۔ Engineering Management and Technology

5۔ Computer Applications

6۔ Computer Auto CAD and Design

7۔ Industrial Management

ہم چند مختلف پروگرام شروع کرنے کی منصوبہ بندی بھی کر رہے ہیں۔

Agriculture Business Marketing & Management

Small Business Management

Textile Marketing

Leather Processing And Management

Fruit Processing And Management

Handicrafts Marketing

Personnel Management

Hydro-Geology Applications

ہم Trainees کو ان شعبوں میں Specialized Skillsفراہم کرتے ہیں۔ اس سلسلہ میں عرض کروں گا کہ ہم نے گھسے پٹے کورسز چلائے نہ ہی غیر ملکی مواد کی اندھی نقالی پہ اکتفا کیا۔۔۔ بلکہ تخلیقی قوت سے کام لے کر پاکستان کے حالات ومسائل کو سمجھ کر پروگرام تشکیل دیئے ہیں۔

صدر عالی وقار۔۔۔! اس ادارے سے ان کورسز کو مکمل کرنے والوں سے بیشتر زندگی میں زیادہ بہتر مواقع حاصل کر چکے ہیں۔ان کے لیے ذاتی ترقی کے راستے کھلتے گئے ہیں اور وہ ملک وملت کی خدمت کے جذبے سے سرشار ہیں۔

میں اس موقع پر محترم وزیراعلیٰ پنجاب غلام حیدر وائیں کی قابل قدر کوششوں کو سراہنا چاہتا ہو۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن ، اور سیلف

ایمپلائمنٹ ٹیم کا اجراء کر کے انھوں نے انتہائی مستحسن اقدام کیے ہیں۔۔۔ان دونوں اقدامات کے نتیجہ میں نوجوانوں کو تعلیم اور روزگار کی فراہمی اور خود انحصاری کے پروگرام کی تکمیل میں ممدومعاون بنے گا۔ ایک اندازے کے مطابق اگلی صدی کے آغاز پر پاکستان میں 15 سال سے کم تقریباً ساڑھے چار کروڑ افراد موجود ہوں گے۔ان کی تعلیم وتربیت اور روزگار کے لیے آپ کی قیادت میں انقلابی اقدامات غیر مروجہ انداز میں لینے سے ہی بہتری پیدا ہو سکے گی۔

ILM نے گزشتہ ایک سال میں 60 کورسز منعقد کیے ہیں جب کہ اس سال کی پہلی ششماہی میں 70 کورسز منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے۔الحمدللہ ان میں سے 50 کورسز میں رجسٹریشن مکمل ہو چکی ہے۔ ہمارے پروگرام میں ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے، سرکاری و پرائیویٹ اداروں کے افراد حصہ لیتے رہے ہیں۔ خاص تعداد ایسے لوگوں کی بھی ہوتی ہے کہ جو ذاتی محرک کی بنا پر اپنے خرچ پر آتے ہیں۔۔۔ جو یقیناً ان لوگوں کے ادارے پر اعتماد کی دلیل ہے۔

جناب والا۔۔۔! پاکستان میں اس وقت پروفیشنل ٹریننگ کے ادارے چند ہی ہیں اور ایک ہاتھ کی انگلیوں کے برابر بھی نہیں ہیں۔ اس کام کو صحیح

انداز سے کرنے کے لیے جو محنت درکار ہے اس کے متحمل کم ہی لوگ ہوتے ہیں۔۔۔نیز محض کمائی کے نقطہ نظر سے یہ کوئی پُر کشش راستہ بھی نہیں ہے۔

میری آپ سے درخواست ہے کہ آپ ذاتی طور پر ان اداروں کے فروغ میں خصوصی دلچسپی لیں اور ان کی سر پرستی فرمائیں تا کہ یہ کوششیں بارآور ثابت ہوں۔۔۔ اور ہم انفرادی و اجتماعی سطح پر اپنی Productivity میں خاطر خواہ اضافہ کر سکیں۔

صدر گرامی۔۔۔۔! میں اس موقع پر آپ کو توجہ اس ادارے کے مستقل کیمپس کے قیام کی ضرورت کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ اس ادارے کے مقاصد کے حصول کے لیے کیمپس کی تعمیر ناگزیر ضرورت بن چکی ہے۔ جہاں جدید انداز میں لیبارٹری قائم کی جاسکیں، اس کے علاوہ لائبریری و سیمنار روم بنائے جاسکیں اور بیرون لاہور کے Trainees کو رہائش فراہم کی جاسکے۔

اس سلسلہ میں پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی خدمت میں درخواست باضابطہ طور پر پیش کی جارہی ہے۔ جو ان شاء اللہ محترم وزیر اعلیٰ کی سر پرستی میں جلد ہی مراحل طے کر لے گی۔ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ ادارے کو دس ایکڑ اراضی مرحمت فرمائیں اور Course

لائبریری، منی فریم کمپیوٹر کے لیے Development Research وفاق حکومت کی جانب سے گرانٹ مرحمت فرمائیں تاکہ آیندہ Second Leardership Award کی تقریب نئے کیمپس میں آپ کی صدارت میں ہی اس سال کے آخر میں پھر منعقد ہو۔ ان شاء اللہ۔

میں آخر میں محترم افتخار علی ملک صاحب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنھوں نے اس سال اس ادارے کی Leadership Awards Ceremony کو Sponsor کیا ہے۔ ہم ہر سال چند بہترین شرکاء کو ان کی کارکردگی اور قائدانہ صلاحیتوں کے اعتراف کے طور پر یہ ایوارڈ دیتے ہیں۔۔۔ اگر پاکستان کا ہر شہری اپنے شعبہ میں، اپنے مقام پر، اپنے کام میں، قیادت کے جذبے سے سرشار ہو جائے تو ان شاء اللہ ہم جلد ہی بحیثیت قوم بھی قیادت کا منصب حاصل کر لیں گے۔۔۔ جو ہمارا حق بھی ہے اور تاریخی ورثہ بھی۔۔۔ ہم ایک Leadership Award Economy and Technology کا بھی اس سال اجراء کر رہے ہیں۔ یہ ایوارڈ ہر سال Science and Technology میں نمایاں ترین قومی خدمت انجام دینے والے فرد کو دیا جائے گا۔ 1995ء کے winers کا اعلان ملک صاحب خود ہی کریں گے۔

خواتین و حضرات ، مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انھوں نے یہاں تشریف لا کر ادارے کی حوصلہ افزائی کی۔۔۔۔ میں خصوصی طور پر ایک دفعہ پھر محترم وزیراعظم محمد نواز شریف کا اور محترم وزیراعلیٰ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میں ان تمام Trainees کو بھی مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ جو آج ایوارڈ وصول کریں گے۔ امید ہے کہ وہ مستقبل میں اپنے پروفیشن میں امتیازی مقام حاصل کریں گے اور اپنی صلاحیتوں سے پاکستان کی خدمت کریں گے۔

بہت بہت شکریہ